سوال

(383) ربوا کی جامع مانع تعریف کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

ربوا کی جامع مانع تعریف کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ربوا کی تعریف یہ کرتے ہیں۔ وہ چیز جو بغیر تجارت کے روپیہ کے بدلے میں مقرر صورت میں ملے۔

تشریح

بیان شرع میں زیادتی ہے۔ کہ خالی ہو عوض سے اور شرط کی جائے زیادتی درمیان عقد کے اور بیاج حرام ہے۔ بیع اور قرض میں اور اس کی حرمت کا منکر کافر ہے۔ اور بیاج دو قسم ہے ایک بیاج نسیہ کا یعنی نقد کو ساتھ وعدے کے بیچنا۔ اور دوسرا ابا فضل کا یعنی تھوڑی چیز کو بدلے بہت کے بیچنا۔ پھر اگر دونوں چیزیں پائی جاویں۔ یعنی ایک اتحاد جنس اور دوسری اتحاد قدر یعنی کیل اور وزن تو امام ابو حنیفہ رحمة اللہ علیہ کے نزدیک دو قسم حرام ہیں۔ جیسے گیہوں کے بدلے گیہوں کے جنس بھی ایک ہے اور قدر بھی ایک ہے۔ کہ کیلی ہے۔ اور اگر اتحاد جنس اور قدر ایک چیز میں پائی جاوے تو بیاج نسیہ کا حرام ہے۔ فضل حرام نہیں جیسے کے چنوں کے ساتھ بیچے کے اس میں فضل حلال ہے۔ اور نسیہ حرام اور امام مالک رحمة اللہ علیہ کے نزدیک علت بیاج ان چیزوں میں جو حدیث میں آئی ہیں۔ ثمنیت اور قوت مدخر ہونا ہے۔ پس ان کے نزدیک ترکاری وغیرہ میں جو ذخیرہ نہیں ہو سکتیں۔ بیاج نہیں اور امام شافعی رحمة اللہ علیہ ک نزدیک ترکایوں میں بیاج ہوتا ہے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص359

محدث فتویٰ